نسلی انصاف کمیشن (Racial Justice Commission, RJC) کے بیلٹ سوال سے متعلق FAQ

کمیشن کے بیلٹ سوالات نیو یارک کے باشندوں سے ہم نے جو کچھ سنا ہے اس پر مبنی ہیں۔ ہر ایک کے پس پردہ ارادہ نسلی برابری کو سٹی کی حکومت کے قلب میں رکھنا ہے۔ کمیشن کا مقصد ایسی تبدیلیوں کی تجویز پیش کرنا ہے جو ساختیاتی ہوں، جو سٹی میں نسلی عدم مساوات کی جڑوں تک پہنچتی ہوں۔ ہم نومبر میں نیو یارک سٹی کے ووٹرز کے سامنے انہیں پیش کرنے پر مسرور ہیں۔

بیلٹ سوالات پر مزید تفصیلات کے لیے، براہ کرم ہماری پوری رپورٹ پڑھیں۔ ہماری حتمی رپورٹ کمیشن کے کام، کارروائی اور ہر بیلٹ سوال کے پس پردہ ارادوں پر مشتمل ہے۔ رپورٹ ہذا نیو یارک سٹی میں ساختیاتی نسل پرستی کا پس منظر اور تجزیہ بھی فراہم کرتی ہے۔ https://racialjustice.cityofnewyork.us/wp-content/uploads/2022/05/Final-Report-of-the-NYC-Racial-Justice-Commission.pdf

بیلٹ سوال نمبر 1: حکومت کی رہنمائی کرنے کے لیے اقدار سے متعلق بیان

یہ کیا ہے؟

یہ تجویز نیو یارک سٹی کے چارٹر میں ایک تمہید کا اجارٹر کرے گی۔ تمہید ایک تعارفی بیان ہوتا ہے جو کسی قانونی دستاویز، جیسے آئین یا قانون کے مقصد یا اہداف کی وضاحت کرتا ہے۔ مجوزہ تمہید ہماری مجموعی اقدار کی صراحت کرتی ہے اور ایک رہنما بیان کی معرفت ہماری تاریخ کو تسلیم کرتی ہے۔

مجوزہ تمہید میں شامل اقدار براہ راست عوامی رائے سے ماخوذ ہیں۔ RJC نے دوسرے ممالک، ریاستوں اور شہروں کی تمہیدوں کا مطالعہ کیا اور مقامی و ملکی کمیونٹی کے قائدین، ماہرین تعلیم، سرگرم کارکنان، نوعمر افراد، اور عقائدی قائدین سے ورچوئل طریقے اور شخصی طور پر تمام پانچوں بورو میں بات چیت کی۔ ان کوششوں کے ذریعے، RJC نے اقدار—جیسے برابری، شفافیت، ہمدردی، جوابدہی اور انصاف—کو شناخت کیا جو نیو یارک کے باشندوں کے لیے سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔

مجوزہ تمہید:

- ماضی کے نقصانات کو تسلیم کرتی ہے
- انصاف کے لیے لڑنے والے نیو یارک کے باشندوں کے تعاون اور قیادت کو تسلیم کرتی ہے
- نیو یارک کی اقدار کی بنیاد پر ایک انصاف پسند اور قابل برابری سٹی کے ویژن کو آگے لے جاتی ہے

یہ کیوں اہم ہے؟

RJC اس بات کو اہم مانتا ہے کہ ہمارا بنیادی قانون ہماری تاریخ کو تسلیم کرے اور معیار، لچک پذیر اور اچھے وسائل کے حامل مضافات اور نیو یارک کے تمام باشندوں کے لیے زندگیوں کو مجتمع کرے۔ چارٹر پر نظر ثانی کے عمل میں، ہمارے کمشنرز کو یہ جان کر حیرانی ہوئی کہ نیو یارک کے چارٹر کی فی الحال کوئی تمہید نہیں ہے۔ چارٹر میں کوئی ایسا سکشن نہیں ہے جو نیو یارک کے باشندوں کی بنیادی اقدار کو واضح طور پر بتاتا ہو۔

اس کے علاوہ، حقیقت بیانی ساختیاری نسل پرستی کی بیخ کنی شروع کرنے کا کام کرنے کے لیے RJC کے کام کا اہم حصہ ہے۔ سچائی، مصالحت اور مرمت کی طرف اولین قدم کے بطور، مجوزہ تمہید سٹی کے آئین میں تاریخی غلطیوں کے اعتراف کو اور ہمارے شہر میں نسل پرستی اور امتیازی سلوک کی بدصورت حقیقت کو آثار گا۔ مثال کے طور پر، یہ نیو یارک سٹی کو متشکل کرنے میں ایشیائی تارکین وطن کی تاریخی کوششوں کو تسلیم کرتا ہے—جو خاص طور اب اہمیت رکھتا ہے جب بہت سارے ایشائی افراد یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی سٹی ان کے تعاون کو پوری طرح سے گلے نہیں لگاتی ہے۔ یہ تمہید تاریخی لحاظ سے خارج شدہ گروپوں کے تعاون کو تسلیم کرتی ہے تاکہ یہ شہر اندمال اور انصاف کی سمت بڑھنا شروع کر سکے۔

RJC کا ماننا ہے کہ نیو یارک سٹی کی حکومت کو نیو یارک سٹی کی اقدار سے رہنمائی ملنی چاہیے۔ تمہید کا اضافہ کرنے کا مقصد واضح طور پر ہمارے شہر کے لیے ایک ویژن بیان کرنا ہے، جو نیو یارک کے باشندوں کی حیثیت سے ہماری تاریخ اور ہماری اقدار کی سمجھ بوجھ میں پیوست ہو۔ تمہید کا اضافہ کرنے سے نیو یارک کے باشندوں کو سٹی کی حکومت کے فرائض پورے کرنے میں اس کی رہنمائی کرنے کے لیے نیو یارک سٹی کے لیے ایک ویژن اور بنیادی اقدار کو اختیار میں سہولت ملے گی۔

یہ کس طرح کام کرتا ہے؟

الفاظ سے ماوراء، اس تمہید کی منشا سٹی کی حکومت کام کرنے کے طریقے پر ایک حقیقی اثر ڈالنے کا ہے۔ مجوزہ تمہید سٹی کی ایجنسیوں اور عہدیداروں کو اپنے فرائض انجام دیتے ہوئے اسے رہنما کے بطور استعمال کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اس تمہید کا مقصد تمہید میں بیان کردہ ویژن کی سمت بڑھتے ہوئے سٹی کی حکومت اپنی منصوبہ بندی، جائزہ اور آڈٹنگ کے اعمال کو جس طریقے سے پورا کرتی ہے اس کی رہنمائی کرنا ہے۔

مجوزہ تمہید نیو یارک کے تمام باشندوں کے لیے مساوات اور انصاف کے اس نئے ویژن کی سمت سٹی کی حکومت اور سٹی کے عہدیداروں کو دوبارہ سیٹ کرنے کے ارادے سے ہے۔ یہ نیو یارک کے باشندوں کی حیثیت سے ہمیں سبھی کے لیے انصاف اور مساوات کو فروغ دینے کے واسطے ہماری بنیادوں، ساختوں، اداروں اور قوانین کی دوبارہ تعمیر کرنے، اس پر نظر ثانی کرنے اور اس کا دوبارہ تصور کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ سٹی پر گزشتہ اور مسلسل ضرر کی تدبیر سازی کی جدوجہد کرنا لازم ہے۔ سٹی کی حکومت کا یہ "ری سیٹ" حکومت کے اعمال کی انجام دہی میں، بشمول نیو یارک کے باشندوں کو پھلنے پھولنے کے لیے جس چیز کی ضرورت ہے، جیسے ان کے مضافات، وہ جو زبانیں بولتے ہیں ان میں آسان فہم انداز میں فراہم کردہ خدمات، یا ان کے جائے قیام پر معیاری ہسپتال اور اسکول میں نئی سرمایہ کاریوں کا تعین کرنے میں اس کی رہنمائی کرے گا۔

یوں تو یہ تمہید کارروائی کا نجی حق تخلیق نہیں کرتی ہے، مگر اس کی منشا ایک ایسے ویژن کا خاکہ پیش کرنا ہے جس پر سٹی خود کو قائم رکھے اور جو اس ضمن میں نیو یارک کے باشندوں کو اشارہ کر سکے کہ حکومت کو کب جوابدہ قرار دینا ہے۔ سٹی کی ایجنسیون کو اپنے پروگرام تیار کرنے اور اپنی کارکردگی کا جائزہ لینے کے لیے رہنما کے بطور اس تمہید کو استعمال کرنے کی ہدایت دی جائے گی۔ سٹی کی حکومت کو معاشرے میں جو کردار ادا کرنا چاہیے اس کے بارے میں بات چیت میں ایڈووکیٹس تمہید کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں۔

بیلٹ سوال نمبر 2: دفتر برائے نسلی برابری، منصوبہ، اور کمیشن تخلیق کریں

یہ کیا ہے؟

یہ تجویز ایک دفتر برائے نسلی برابری، شہر پیما نسلی مساوات کا منصوبہ، اور نسلی برابری کمیشن تخلیق کرے گا۔

دفتر برائے نسلی برابری ڈیٹا کی پیمائش میں تفاوت کے ساتھ نسلی مساوات کا منصوبہ تخلیق کرنے کے لیے سٹی کی ہر ایجنسی کے ساتھ کام کرنے کے واسطے مطلوب ہوگا۔ وہ منصوبے ان شہر پیما نسلی مساوات کا منصوبہ میں یکسر لاگو ہوں گے جن کے لیے میئر ذمہ دار ہیں۔ ان منصوبوں کی تخلیق عین اسی وقت ہونا ضروری ہے جب ایجنسیاں بجٹ کے عمل میں مشغول ہوں۔

دفتر برائے نسلی برابری سٹی کی خدمات اور پروگراموں کو نیو یارک کے باشندوں کے لیے قابل برابری اور قابل رسائی بنانے کے لیے بہترین طرز عمل کی تخلیق، جیسے زبان تک رسائی کو بہتر بنانے، خدمت سے محروم مضافات میں وسائل کی پہنچ یقینی بنانے، اور مخصوص گروپوں کو جن طریقوں سے غیر اہم گردانا/خارج قرار دیا جاتا ہے ان طریقوں کا ازالہ کرنے کے لیے بھی ذمہ دار ہوگا۔

کمیشن برائے نسلی برابری ایک خود مختار ادارہ ہوگا جو کمیونٹی کی رائے کی بنیاد پر شہر پیما نسلی مساوات کا منصوبہ کے لیے ترجیحات شناخت کرتا ہے۔ کمیشن برائے نسلی برابری شہر پیما نسلی مساوات کا منصوبہ کا جائزہ بھی لے گا اور ان کی رپورٹ کرے گا۔ سٹی کے مختلف عہدیداران کمیشن برائے نسلی برابری کی رہبری کے لیے 15 ارکان بحال کریں گے۔ کمشنرز نیو یارک کی متنوع کمیونٹیوں کی عکاسی کرنے کے ارادے سے ہیں۔

یہ کیوں اہم ہے؟

RJC کا ماننا ہے کہ یہ تجویز اس وجہ سے اہم ہے کہ یہ میئر کو اور سٹی کی ہر ایجنسی کو نسلی برابری کے لیے ذمہ دار بنائے گی۔ اس تجویز کی منشاء نسلی برابری کو سٹی کی حکومت کے قلب میں رکھنا ہے۔ نسلی برابری کا بنیاد ڈھانچہ ایک ایسا لائحہ عمل تخلیق کرنے کے لیے بنایا گیا ہے جو NYC میں نسلی تفاوت کی جڑوں تک پہنچتا ہے۔ اور وہ لائحہ عمل وقت کے ساتھ ارتقاء پانے، ڈھلنے اور بڑھنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

RJC کا ماننا ہے کہ، اگر نیو یارک سٹی کے ووٹروں سے منظور ہو گئی تو، یہ تجویز امریکہ میں سب سے جری اور پرعزم نسلی مساوات کا ڈھانچہ ہوگی۔

اس کی منشا محض ایک اور دفتر بننا نہیں ہے۔ RJC کا ماننا ہے کہ سٹی کی حکومت کو یہ یقینی بنانے کے لیے ایک مرکزی ادارے کی ضرورت ہے کہ اس کام میں *تمام* ایجنسیاں باہمی میل جول بناتی ہیں۔ سٹی کی *ہر* ایجنسی – انتظامیہ برائے خدمات اطفال (Administration for Children's Services, ACS) سے لے کر نظم و نسق اور بجٹ کا دفتر (Office of Management and Budget, OMB) تک – نسلی مساوات کا ازالہ کرنے کا منصوبہ بنانے کے لیے ذمہ دار ہوگی۔ منصوبہ بندی کا یہ عمل اس دوران پیش آنا ضروری ہے جب ایجنسیاں اپنے بجٹوں کو ایک ساتھ ملا رہی ہوں۔ اس طریقے سے، ایجنسیاں یہ یقینی بنا سکتی ہیں کہ نسلی برابری کے ان کے کاموں کے پاس کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لیے کافی وسائل اور پیسہ موجود ہے۔ اور اس عمل پر ایک خود مختار "حد" – کمیشن برائے نسلی برابری ہے۔

کمیشن برائے نسلی برابری آپ کا تمثیلی NYC کمیشن نہیں ہوگا۔ یہ غیر روایتی آوازوں اور مطمح نظر کو شامل کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ سٹی کے مختلف عہدیداروں کے ذریعے کمشنروں کی بحالی کی منشاء منتخب عہدیداروں کے بیچ حدود و قیود فراہم کرنا ہے۔ کمیشن برائے نسلی برابری جوابدہی اور یہ یقینی بنانے کے ارادے سے ہے کہ اس عمل میں کمیونٹی کی آوازیں سنی جاتی ہیں۔

نسلی مساوات کا منصوبہ اس وجہ سے اہم ہیں کہ اگرچہ ہمیں علم ہے کہ تفاوت موجود ہیں، مگر ان کی پیمائش کرنا اب بھی اہم ہے۔ عہدیداروں اور عوام کو یہ سمجھنے کے لیے اس ڈیٹا کی ضرورت ہے کہ آیا موجودہ یا نئی پالیسیاں ان فاصلوں کو بہتر بنا رہی ہیں یا بدتر۔ ڈیٹا یہ جاننے کے لیے بھی ضروری ہوتا ہے کہ مضافات میں بدترین تفاوت کیا ہیں تاکہ عہدیداران ایسے پروگراموں اور وسائل کو ترجیح دے سکیں جو ان تفاوت کا ازالہ کریں گے۔ منصوبے ایجنسیوں کو یہ وضاحت کرنے کا ذمہ دار بنائیں گے کہ وہ کس طرح تفاوت کا ازالہ کریں گی اور سبھی کے لیے نتائج کو بہتر بنائیں گی۔

یہ کس طرح کام کرتا ہے؟

نسلی مساوات کا منصوبہ

ہر دو سال پر، سٹی کی بجٹ سازی کے عمل کے دوران، سٹی کی تمام ایجنسیوں کو نسلی مساوات کا منصوبہ تیار کرنے ہوں گے۔ وہ منصوبے ان شہر پیما نسلی مساوات کا منصوبہ میں یکسر لاگو ہوں گے جس کی ذمہ داری میئر پر ہے۔

نسلی مساوات کا منصوبہ میں یہ پیمائش کرنے کے لیے ڈیٹا شامل ہوگا کہ آیا ایجنسی اپنے کام میں نسلی مساوات کو بہتر بنا رہی ہے یا نہیں۔ ایجنسیوں کو اپنے منصوبوں کی تاثیر بہتر بنانے کے لیے ڈیٹا اکٹھا کر کے جمع کرانا ضروری ہے۔ منصوبوں میں فوری راحت کے لیے قلیل مدتی حکمت عملیاں اور عدم مساوات کی بنیادی وجہوں کا ازالہ کرنے کے لیے طویل مدتی حکمت عملیاں دونوں ہی شامل ہونا ضروری ہے۔

دفتر برائے نسلی برابری

میئر دفتر برائے نسلی برابری کی رہبری کرنے کے لیے ایک چیف ایکویٹی آفیسر بحال کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ دفتر برائے نسلی برابری نسلی مساوات کا منصوبہ کی تیاری کے لیے میل جول بنانے والے ادارے کا کام کرے گا۔

دفتر برائے نسلی برابری مختلف نسلوں یا نسلیتوں کے نیو یارک کے باشندوں کے درمیان اور مختلف مضافات کے بیچ بہبود میں اختلافات کو ثابت کرنے کے واسطے جداگانہ ڈیٹا کے لیے معیارات طے کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اس سے حکومت کو مخصوص کمیونٹیز اور مضافات کی ضرورتوں کو مزید درستگی کے ساتھ ہدف بنانے کی سہولت ملے گی۔

اس کے علاوہ، جو مضافات خدمت سے محروم ہیں ان کو سمجھنے کے لیے دفتر برائے نسلی برابری مضافات کے نقشے تیار کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ نیز، دفتر برائے نسلی برابری پر استعمال کی آسانی، لسانی انصاف، اور رسائی، بشمول جسمانی رسائی پذیری کو ترجیح دینے کے واسطے سٹی کی ایجنسیوں کے لیے بہتر طرز عمل تخلیق کرنا لازم ہے، تاکہ ان رکاوٹوں کو دور کیا جائے جو حکومت تک رسائی کو نیو یارک کے باشندوں کے لے وقت طلب اور مشکل بناتی ہیں۔ آخری بات، دفتر برائے نسلی برابری ان پالیسیوں اور بہترین طرز عمل کو آگے بڑھانے کا ذمہ دار ہوگا جو افراد اور کمیونٹیز کو غیر اہم گرداننے کے طریقے کا ازالہ کرتے ہیں۔

نسلی برابری کمیشن

کمیشن برائے نسلی مساوات نسلی مساوات کا منصوبہ میں شامل کرنے لائق ترجیحات کو شناحت کرنے کے لیے کمیونٹی کی رائے اکٹھی کرے گا۔ کمیشن برائے نسلی مساوات کے پاس سٹی کے نسلی برابری کے منصوبوں پر ردعمل کرنے، ڈیٹا کا جائزہ لینے اور سٹی کی پیشرفت پر خود اپنی رپورٹیں جاری کرنے کے مواقع ہوں گے۔

کمیشن برائے نسلی مساوات میئر کے دفتر سے خود مختار ہوگا اور یہ میئر کے نسلی برابری کے منصوبوں پر "حد" کا کام کرے گا۔ کمیشن برائے نسلی مساوات میئر، سٹی کونسل، کمپٹرولر، اور پبلک ایڈووکیٹس کے بحال کردہ ہر بورو سے 15 کمشنروں پر مشتمل ہوگا۔ سٹی کے عہدیداران سے ایسے کمشنروں کو بحال کرنے کا تقاضا کیا جاتا ہے جو ساختیاتی نسل پرستی سے متاثرہ روز مرہ کے نیو یارک کے باشندوں کی نمائندگی کرتا ہو یا ان کی وکالت کرنے کا تجربہ رکھتا ہو، جس میں اس سے پہلے کبھی بھی کمیشن یا بورڈ میں خدمت انجام نہیں دینے والے لوگ، پبلک ہاؤسنگ میں رہ رہے لوگ، اس سے پہلے قید میں رہے لوگ، اور نوجوانوں کی آواز کی نمائندگی کرنے والے لوگ بھی شامل ہیں۔

بیلٹ سوال نمبر 3: طرز زندگی کی اصل لاگت کی پیمائش کریں

یہ کیا ہے؟

یہ تجویز سٹی سے طرز زندگی کی اصل لاگت کی پیمائش کرنے کا تقاضا کرے گی۔ سٹی سے نیو یارک سٹی میں لازمی ضروریات کی لاگت کا احاطہ کرنے کے لیے لازمی اوسط رقم کا حساب کرنے اور ہر سال اس پر رپورٹ پیش کرنے کا تقاضا کیا جائے گا۔

یہ کیوں اہم ہے؟

RJC کا ماننا ہے کہ طرز زندگی کی اصل لاگت محض غریبی سے اوپر یا انتہای اصلاح یافتہ حالت میں رہنے پر زور دینے کی بجائے وقار کے معیار پر زور دے کر معاشی انصاف کی طرف لازمی اولین قدم ہوگا۔ طرز زندگی کی اصل لاگت انتہائی ادنی، غریبی پر مبنی نمبر کی بجائے، نیو یارک سٹی میں طرز زندگی کی اصل لاگت پر ہمیں فوکس کر کے بات جیت کو تبدیل کرنے کے ارادے سے ہے۔

کیا آپ کو معلوم ہے کہ غریبی کے وفاقی رہنما خطوط کے بقول اگر NYC میں چار افراد کی فیملی کے پاس $26,501 کی آمدنی ہے تو وہ غریبی میں نہیں جیتی ہے۔ نیو یارک کے ہر باشندے کو علم ہے کہ یہ نمبر غیر حقیقت پسندانہ حد تک کم ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غریبی کے وفاقی رہنما خطوط کا معیار، جس کو 1960 کے بعد سے اپ ڈیٹ نہیں کیا گیا ہے، لاگت کی علاقائی تفریق میں معنی نہیں رکھتا ہے۔

RJC کا ماننا ہے کہ نیو یارک کے باشندوں کو غریبی کے کبھی ختم نہیں ہونے والے دور میں یونہی رہنے کی بجائے مزید بہت کچھ کرنے پر قادر ہونا چاہیے۔ طرز زندگی کی اصل لاگت کی پیمائش سے یہ شناخت کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ بقا کی سطح سے اوپر جینے کے لیے کیا کرنا ہوگا۔

سٹی سے طرز زندگی کی اصل لاگت کی پیمائش کرنے کا تقاضا کرنا اس وقت سٹی کے فیصلوں کی رہنمائی کرنے کے لیے ہے جب یہ پروگراموں اور خدمات کو فروغ دے اور ان کا بندوبست کرے، اور جب یہ خود اپنے ملازمین اور ٹھیکیدار کے ملازمین کے لیے اجرتیں طے کرے۔ اسی طرح، RJC کا ارادہ یہ ہے کہ طرز زندگی کی اصل لاگت کی پیمائش کو ایڈووکیٹس، یونینوں، کارکنان اور پالیسی سازوں کے ذریعے ان تبدیلیوں کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کیا جائے جو نیو یارک کے باشندوں کو غریبی سے نکال کر وقار کے ساتھ جینے کے معیار میں لے جائیں گی۔

یہ نیو یارک سٹی میں غیر تحمل پذیری کے بحران کے بارے میں ہم نے جو بہت ساری کہانیاں سنی ہیں ان کے ردعمل میں یہ ایک بنیادی تبدیلی ہے جو سیاہ رنگت والے نیو یارک کے باشندوں پر غیر متناسب طریقے سے اثر ڈال رہی ہے۔

یہ کس طرح کام کرتا ہے؟

ہر سال، سٹی کو طرز زندگی کی اصل لاگت کی پیمائش کرنی ہوگی۔ سٹی سے لازمی ضروریات کی اوسط لاگتوں کا حساب کرنے کا تقاضا کیا جائے گا جس میں رہائش، نگہداشت طفل، بچے اور زیر کفالت فرد کے اخراجات، غذا، نقل و حمل، نگہداشت صحت، کپڑے اور جوتے، ماہواری سے متعلق پروڈکٹس، عمومی حفظان صحت کے پروڈکٹس، صفائی کے پروڈکٹس، گھریلو آئٹمز، ٹیلیفون سروس، انٹرنیٹ سروس، اور دیگر لازمی لاگتیں بلا تحدید شامل ہیں، جن میں ٹیکس کی جوابدہی جیسی لاگتیں شامل ہو سکتی ہیں۔ عوامی معاونت یا داد و دہش کو ان لاگتوں کے ضمن میں شمار نہیں کیا جائے گا۔ اس کی بجائے، کیلکولیشن اس امر کا میزان ہوگا کہ عوامی یا نجی معاونت پر انحصار کیے بغیر ہماری سٹی میں وہ لازمی ضرورتیں پوری کرنے پر کتنی لاگت آتی ہے۔ سٹی سے ہر سال عوامی طور پر ان پیمائشوں کی رپورٹ پیش کرنے کا تقاضا کیا جائے گا۔

طرز زندگی کی اصل لاگت کا مقصد نیو یارک کے باشندوں کو پیسے دینا، یا ان سے پیسے لینا نہیں ہے۔ اس کی بجائے، RJC نے ایک بنیادی نظریہ سے شروعات کی: NYC میں طرز زندگی کی اصل لاگت کا علم نہیں ہونا نیو یارک کے باشندوں کے لیے

معاشی بہبود کی حالت پر گفتگو کرنا ناممکن بناتا ہے۔ جب ہم وقار کے ساتھ جینے کے لیے مطلوب لاگت کی مزید ٹھوس طریقے سے صراحت کریں گے تب، ہم جدوجہد کرنے والے ان افراد کا تعاون کرنے کی اور غربت کے دور کو آئندہ نسلوں کو متاثر کرنے سے بچانے کی تدابیر پر کام کر سکتے ہیں۔